باسمہ تعالیٰ شانہ

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا و بعد!

یہ جان کر مسرت ہوئی کہ گذشتہ دوسو سال کے دوران ہند و پاک کے مستند اور اکابر مفتیان کرام نے جو قیمتی فتاویٰ تحریر فرمائے ہیں، ان کے شائع شدہ مجموعوں کا ایک عظیم مجموعہ تیار ہو رہا ہے، بلکہ اس کی اشاعت کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے، جس کی دو جلدیں مسائل طہارت پر مشتمل ''فتاویٰ علماء ہند'' کے نام سے ہمیں موصول ہو چکی ہیں۔

یہ ایک بہت بڑا اور نازک کام ہے؛ کیوں کہ اس میں شبہ نہیں کہ حضرات مفتیان کرام کے درمیان بعض مسائل شرعیہ میں اختلافات کا ہونا ناگزیر ہے، ان مختلف آراء کو ایک جگہ جمع کرنا اور پھر راجح کی نشاندہی کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ یہ جوکھم بھرا کام انجام دے رہے ہیں جناب مولانا مفتی انیس الرحمٰن قاسمی مدظلہ ناظم امارت شرعیہ پٹنہ؛ جو علمی حلقوں میں معروف و مشہور ہیں اور اس کام کے انتظام و نگرانی کے فرائض انجام دے رہے ہیں؛ جناب مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی صاحب مدظلہ، اللہ تعالیٰ ان حضرات کی مدد فرمائے اور امت کے لیے اس کام کو نفع بخش بنائے، بندہ اس کام کی صحت و درستگی نیز عنداللہ و عندالناس مقبولیت کی دعا کرتا ہے ـــــــ فقط

بندہ

محمد طلحہ کاندھلوی

(شیخ الحدیث مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور)

بقلم: عبداللہ معروفی

۲۳؍رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین، أما بعد!

قرآن وحدیث کی روشنی میں دینی رہنمائی کا نام فتویٰ ہے۔فتویٰ دینا ایک بہت ہی اہم ونازک امر ہے،اسی لیے علامہ ابن قیم فرماتے ہیں کہ مفتی اللہ کی طرف سے دستخط کرنے والا ہوتا ہے۔(اعلام الموقعین:۶/۴)

اس مہتم بالشان امر کو شروع دور سے ہی علماء کرام نے انتہائی دیانتداری اور احتیاط کے ساتھ انجام دیا ہے،اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابۂ کرام میں اہل علم حضرات کی ایک جماعت تھی؛ جو اس فریضے کو انجام دیتی تھی،اس کے بعد تابعین، تبع تابعین اور آج تک ماہر علماء کرام کی ایک جماعت اس منصب افتا کی ذمہ داری کو انجام دیتی آرہی ہے۔

حالات وزمانے کے مطابق چونکہ مسائل بھی بدلتے رہتے ہیں،اس لیے ہر دور کے علماء فتاویٰ میں نئے مسائل کا ایک ذخیرہ موجود ہوتا ہے،قدیم وجدید فتاویٰ یکساں طور پر پیش آمدہ مسائل کے حل کے لیے مفید ہیں۔

علامہ ابن عابدین شامی نے درمختار کی شرح؛ ردالمحتار اس انداز میں تصنیف کی کہ علما کا تجزیہ ہے کہ یہ کتاب تقریباً ۵۰۰ر فقہی کتابوں سے بے نیاز کردیتی ہے۔ظاہر ہے کہ پانچ سو کتابوں تک رسائی انتہائی مشکل امر تھا،لیکن انہوں نے اسے آسان بنادیا، اسی طریقے سے اور بھی ایسی کوششیں ہوتی رہی ہیں کہ مختلف علمی ذخائر کو یکجا کردیا جائے تاکہ ان سے استفادہ آسان ہو، چنانچہ ہندوستان میں حضرت عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ عالمگیریہ کی تصنیف اس نہج سے کروائی کہ اس میں بھی سینکڑوں کتابوں کا نچوڑ پیش کیا گیا۔آج سے چند سال قبل حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب مہاجر مدنی نے قرآن کریم کی مختلف اور معتبر تفسیروں کو جمع کرکے ''گلدستۂ تفاسیر'' کے نام سے ایک بہترین علمی ذخیرہ امت کے سامنے پیش کیا تھا۔

اس طرح کی علمی کوشش آج سے کچھ عرصہ قبل حضرت مفتی مہربان صاحب بڑوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے شروع کی تھی کہ ہندوستان وپاکستان کے مفتیان کرام کے فتاویٰ کو ایک ساتھ جمع کردیا جائے،لیکن چند جلدیں منظر عام پر آنے کے بعد ان کی زندگی نے وفا نہیں کی اور وہ کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہونچ سکا۔مفتی انیس الرحمٰن قاسمی صاحب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ نے اسی سلسلے کو ازسرنو جامع انداز میں شروع کیا ہے اور مختلف معتبر فقہی مجموعوں کو ایک ساتھ ''فتاویٰ علماء ہند'' کے نام سے ترتیب دینے کا فیصلہ کیا ہے،جس کی چند جلدیں منظر عام پر آبھی چکی ہیں،مرتب موصوف اور عزیز گرامی مولانا محمد اسامہ ندوی قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے ایک اہم علمی کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے،ہمیں یہ بھی اطلاع دی گئی ہے کہ یہ فقہی مجموعہ عربی اور انگریزی میں بھی ترجمہ ہورہا ہے،اگر یہ کام اللہ تعالیٰ کی توفیق وکرم سے پایۂ تکمیل کو پہونچ جاتا ہے تو ایک بہت بڑی علمی ودینی خدمت ہوگی اور اہل علم متعدد کتابوں میں پھیلے ہوئے ایک موضوع سے متعلق فتاویٰ کو ایک ساتھ سہولت سے دیکھ سکیں گے۔اللہ تعالیٰ مرتب، منتظم اور معاونین کی مساعیٔ جمیلہ کو قبول فرماکر عوام وخواص کے لیے اسے مفید سے مفید تر بنائے۔(آمین) والسلام

۲۵/ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ حررہ العبد عزیز الرحمٰن عفی عنہ فتحپوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم أمابعد!

منظمۃ السلام العالمیہ ''فتاویٰ علماء ہند'' کے نام سے فتاویٰ کا ایک مجموعہ تیار کررہا ہے، جس میں گذشتہ دوسوسال کے علمائے دیوبند کے فتاویٰ شامل ہیں، اس مجموعہ کا تخمینہ ۳۰ر ہزار صفحات اور ۶۰ر جلدوں تک ہے، جس میں علمائے دیوبند کے مختلف مرتب شدہ فتاویٰ شامل ہیں۔ منظمۃ السلام العالمیہ نے ماشاءاللہ اس عظیم کام کا بیڑہ اٹھایا ہے، یہ کام بہت اہم اور عظیم الشان ہے، اس سے فتاویٰ کی دنیا میں بہت بڑے خلا کے پر ہونے کی امید ہے، ہم سے اکثر فارغ التحصیل علما اور دوسرے اہل علم دریافت کرتے تھے کہ اردو فتاویٰ میں کس کتاب کو زیرمطالعہ رکھا جائے، اس کے جواب میں حیرانگی کے سوا کچھ نہیں بتایا جاتا، اس لیے کہ صاحب فتاویٰ جتنا بھی فقیہ النفس اور بڑے مفتی ہوں، لیکن ان کے فتاویٰ میں استیعاب تو کیا بلکہ اکثر مسائل کا جواب بھی نہیں ہوتا، بلکہ محدود دریافت شدہ سوالات کے جوابات ہوتے ہیں، اب ان شاء اللہ جب یہ فتاویٰ مرتب ہوجائے تو اس میں اکثر سوالات اور واقعات کے جوابات آجائیں گے۔ مزید برآں اس میں اکابر علمائے دیوبند کے قلم سے نکلے ہوئے انوار کی کرنیں اور برکات بھی موجزن ہوں گی۔

اس فتاویٰ کے معرض وجود میں آنے کے بعد اگر کوئی ہم سے سوال کرے گا کہ کون سے فتاویٰ کا مطالعہ کرلیا جائے تو بے تأمل یہ جواب ہوگا کہ ''فتاویٰ علماء ہند'' سے استفادہ کرلیا کریں، یہ فتاویٰ پنساری کا ایسا دواخانہ ہوگا؛ جس میں ان شاءاللہ ہر مرض کی دوا ہوگی اور عطار کی ایسی دکان ہوگی جس میں دوسوسالہ باغ کے مختلف پھولوں سے کشید شدہ عطر اور مشک وعود کی خوشبو انشاءاللہ تعالیٰ اہل شوق کو میسر ہوگی ——— فقط والسلام

کتبہ: (حضرت مفتی) رضاء الحق (صاحب حفظہ اللہ ورعاہ)

شیخ الحدیث ومفتی دارالعلوم زکریا، جنوبی افریقہ

مورخہ ۲۰ر شوال المکرّم ۱۴۳۶ھ بہ مطابق ۶ر اگست ۲۰۱۵ء